چند مسائلِ فقہ کا مطالعہ
منتخب مجموعہ ہائے فتاویٰ کی روشنی میں

ڈاکٹر علی اصغر شاہد

اس مقالہ میں جن کتب فقہ کے حوالے دیے گئے ہیں ان کے مباحث کے ضروری حصے نقل ہوئے ہیں اس لیے بعض جگہ بات وضاحت کے ساتھ نہیں آسکی ہے۔ تفصیل کے لیے اصل مآخذ کی طرف رجوع کرنا چاہیے۔ (جلال الدین)

برصغیر پاک و ہند میں فقہ اسلامی مسلمانوں کی حکم رانی کے ایام میں ملکی قانون کے طور پر نافذ رہی ہے۔ علماء و فقہاء نے فقہ اور اصول فقہ کو اپنے خصوصی مطالعہ کا موضوع بنایا اور بہ قدر استطاعت اپنے اپنے علاقوں میں فتاویٰ کے ذریعہ فقہ کی گراں قدر خدمات انجام دیں۔ ان کے درمیان رایوں کا اختلاف بھی رہا ہے۔

اس مقالہ میں بعض مسائل فقہ کے مطالعہ کے سلسلے میں درج ذیل مجموعہ ہائے فتاویٰ پیش نظر رہے ہیں:

- فتاویٰ عزیزی۔ شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی
- فتاویٰ رشیدیہ۔ مولانا رشید احمد گنگوہی
- فتاویٰ دارالعلوم دیوبند۔ مفتی عزیز الرحمٰن عثمانی
- امداد الفتاویٰ۔ مولانا اشرف علی تھانوی
- فتاویٰ رضویہ۔ مولانا احمد رضا بریلوی

ان کے علاوہ امام طحاوی کی شرح معانی الآثار اور بعض دیگر مراجع سے بھی فائدہ اٹھایا گیا ہے۔

وضو میں داڑھی دھونا؟

فقہی مسائل میں ابواب طہارت کو ہر فقیہ کے ہاں اولیت حاصل رہی ہے۔